275

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ نمبر ایل ۳۵۸۳

اِنَّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء — عسٰی ان یبعثک ربک مقاما محمودا

روزنامہ
الفضل
قادیان

ایڈیٹر رحمت اللہ خان شاکر — یوم یک شنبہ

ترسیل زر و انتظامی امور کے متعلق خط و کتابت بنام مینیجر الفضل ہو

جلد ۳۰ | ۲۲ ماہ نبوت ۱۳۲۱ ہش | ۱۲ ماہ ذوالقعدہ ۱۳۶۱ ھ | ۲۲ ماہ نومبر ۱۹۴۲ء | نمبر ۲۷۳

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۰ ماہ نبوت ۱۳۲۱ ہش سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق ۶½ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کے پاؤں میں آج بھی درد نقرس رہا۔ ٹانگ میں بھی درد ہے۔ حضور آج بھی نماز جمعہ کے لئے تشریف نہ لا سکے۔ اور حضرت مولوی شیر علی صاحب نے نماز جمعہ پڑھائی۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی لاہور سے تشریف لے آئی ہیں۔

افسوس! میر شریف احمد خان صاحب افریقی ابن ڈاکٹر محمد علی خان صاحب افریقوی مرحوم کل ۱۰ بجے شب وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ جنازہ حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے پڑھایا۔ مرحوم کی عمر قریباً بیس سال تھی۔

زندہ خدا کا ایک اور تازہ نشان

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا ایک رؤیا اور مارشل پیٹان کی دستبرداری

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اکتوبر ۱۹۴۰ء میں ایک رؤیا دیکھا۔ کہ:۔

"میرے سامنے کچھ کاغذات پیش کئے گئے ہیں۔ جو پیٹان گورنمنٹ کے متعلق ہیں۔ اور ان کو دیکھ کر مجھے معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہ کچھ حرکات انگریزوں کے خلاف کر رہی ہے۔ اور انگریز پہلی دوستی کے لحاظ کی وجہ سے کچھ کر نہیں سکتے۔ اور میں خواب میں ہی گھبراتا ہوں۔ کہ اب کیا بنے گا۔ تو میرے دل میں ڈالا جاتا ہے۔ کہ یہ صرف ایک سال بات ہے۔ سال کے اندر اندر یہ حالت بدل جائے گی"

اس خواب کو بیان کرتے ہوئے حضور نے فرمایا:۔

"اس کی چار تعبیریں ہو سکتی ہیں۔ یا تو مارشل پیٹان مر جائیں گے۔ یا ان کی حکومت بدل جائے گی۔ یا پیٹان گورنمنٹ پورے طور پر جرمنی سے مل جائے گی۔ اور یا پھر وہ انگریزوں کے ساتھ مل جائے گی" (الفضل ۹۔ نومبر ۱۹۴۱ء)

حضور کا یہ رؤیا ایک بار تو نہایت صفائی کے ساتھ اسی عرصہ یعنی ایک سال کے اندر اندر پورا ہوا۔ جو خواب میں بتایا گیا تھا۔ اور وہ اس طرح کہ فرانس کی شکست سے ٹھیک ایک سال کے بعد عراق میں جرمنوں نے بغاوت کرائی۔ اور ایسے نازک حالات پیدا ہو گئے۔ کہ خطرہ تھا۔ کہ ہفتہ عشرہ میں ہی جنگ ہندوستان تک آ پہنچے گی۔ اور اس بغاوت کے سلسلہ میں شام کی فرانسیسی حکومت نے جرمنوں کو مدد دی۔ اور اس طرح انگریزوں کے لئے جو پہلے فرانس کے ساتھ اس وجہ سے جنگ نہ کرنا چاہتے تھے۔ کہ دنیا میں ان کی بدنامی ہو گی۔ اور لوگ کہیں گے کہ اپنے سابق حلیف کے ساتھ جنگ کر رہے ہیں۔ اس کا مقابلہ کرنے کا موقعہ خود بخود پیدا ہو گیا۔ اور انہیں فرانس کو نوٹس دینا پڑا۔ اور جب پھر بھی فرانس کے رویہ میں تبدیلی نہ ہوئی۔ تو انہوں نے اس کا مقابلہ کیا۔ اور اسے شکست دی۔ اور دوسری بار یہ رؤیا اب نہایت ہی شان اور صفائی کے ساتھ پورا ہوا ہے۔ ایسی صفائی کے ساتھ کہ کوئی سلیم الطبع۔ دیانتدار اور خشیت اللہ رکھنے والا انسان اس کے پورا ہونے کا انکار نہیں کر سکتا۔

اپنے خواب کی چار امکانی تعبیریں بیان کرتے ہوئے حضور نے فرمایا تھا۔ کہ "یا تو مارشل پیٹان کی حکومت بدل جائے گی۔ اور یا پیٹان گورنمنٹ پورے طور پر جرمنی کے ساتھ مل جائے گی"

اور حال میں مراکش اور الجیریا وغیرہ میں امریکن فوج کے داخلہ کے بعد یہ دونوں باتیں پوری ہو چکی ہیں چنانچہ ۲۱۔ نومبر کے اخبارات میں ایک خبر ان جلی عنوانات سے شائع ہوئی ہے۔ "مارشل پیٹان نے لاول کو تمام اختیارات دے دیئے۔ وہ جس طرح بھی چاہیں ملک کو موجودہ مشکلات سے نکالیں۔ مارشل پیٹان کی قسمت کا فیصلہ" "جرمنوں نے دستبرداری پر مجبور کر دیا" "موسیو لاول کو مارشل پیٹان کا جانشین مقرر کیا گیا ہے۔ مارشل پیٹان نے موسیو لاول کو تمام اختیارات دیدیئے ہیں" "وشی وزارت نے کل رات جن فیصلوں کا اعلان کیا ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ مارشل پیٹان موسیو لاول کے حق میں دستبردار ہو گئے ہیں۔ اور اس پر سرکاری مہر ثبت کر دی گئی ہے۔ موسیو لاول کو مکمل اختیارات دیئے گئے ہیں" پھر لکھا ہے۔ کہ "وشی کے ایک اور سرکاری اعلان میں لکھا ہے کہ لاول کو اپنے دستخطوں سے قانون بنانے اور احکام جاری کرنے کا اختیار حاصل ہے"

گویا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے جو فرمایا تھا۔ کہ مارشل پیٹان کی حکومت بدل جائے گی۔ وہ بات پوری ہو گئی۔ پیٹان گورنمنٹ کے جرمنوں کے ساتھ مل جانے کے متعلق حضور نے جو فرمایا تھا۔ وہ بھی اس طرح پورا ہو گیا۔ کہ موسیو لاول جرمنوں کا پوری طرح ہم خیال ہے۔ اور اس کے ہاتھ میں تمام اختیارات چلے جانے کے معنے ہر شخص یہی سمجھ سکتا ہے۔ کہ پیٹان گورنمنٹ پورے طور پر جرمنی سے مل گئی ہے۔ چنانچہ اخبارات نے لکھا ہے۔ کہ "موسیو لاول کو جو مکمل اختیارات دیئے گئے ہیں۔ ان سے جرمنی فائدہ اٹھائے گا" "اور اس تبدیلی کو اس بات کا پیش خیمہ بتایا جاتا ہے۔ کہ جرمنی نئی چیزیں وشی سے ہتھیا لے گا" (ویر بھارت ۲۱۔ نومبر)

پھر اس تبدیلی کا مطلب انگلستان میں یہ لیا جا رہا ہے۔ کہ "جرمنی لاول کے تمام اختیارات کا استعمال کرے گا۔ مارشل پیٹان جرمنوں کی آنکھوں میں کھٹک رہا تھا۔ اب وہ عملاً علیحدہ ہو گیا ہے۔ ممکن ہے۔ لاول بہت جلد بحری بیڑہ بھی جرمنی کے حوالے کرنے کا فیصلہ کر دے" (ملاپ ۲۱۔ نومبر)

گویا جیسا کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا۔ یہ رؤیا جو ایک بار پہلے پورا ہو چکا ہے۔ اب دو پہلوؤں کے لحاظ سے پھر پورا ہو رہا ہے۔ اول اس طرح کہ حکومت مارشل پیٹان کے ہاتھ سے عملی طور پر منتقل ہو چکی ہے اور آئندہ کے لئے تمام اختیارات موسیو لاول کے ہاتھ میں آ گئے ہیں

اور دوسرے اس طرح کہ وشی گورنمنٹ جو بظاہر مارشل پیٹان کے اس میں شامل رہنے کی وجہ سے اب بھی پیٹان گورنمنٹ ہی کہلائے گی۔ پورے طور پر جرمنی سے مل رہی ہے۔ اس کا ایک اور ثبوت یہ بھی ہے۔ کہ مارشل پیٹان نے افریقہ کی فرانسیسی فوجوں کو یہ حکم دیا تھا۔ کہ وہ "جرمنوں کے رستہ میں روڑے نہ اٹکائیں"۔ مارشل موصوف نے ایڈمرل ڈارلان کو جو تار بھیجا۔ اس میں بھی یہی لکھا۔ کہ "ہم نے افریقہ کی فوجوں کو حکم دیا تھا۔ کہ محوری فوجوں کے خلاف کوئی اقدام نہ کریں۔ اور ان کے راستہ میں روڑے نہ اٹکائیں"

(احسان ۱۶ نومبر)

نیز "افریقہ کی فرانسیسی فوج کو حکم دیا گیا تھا۔ کہ وہ کسی بھی حالت میں محوری فوج کے خلاف کارروائی نہ کرے۔ اور نہ ہی اس کے راستہ میں کوئی روڑا اٹکائے"

(ملاپ ۱۶ نومبر)

اس کے برعکس فرانسیسی فوجوں کے لئے یہ ہدائت تھی۔ کہ وہ امریکن فوجوں کی مزاحمت کریں۔ اور پوری شدت کے ساتھ ان کا مقابلہ کریں۔ اگرچہ ایڈمرل ڈارلان اور شمالی افریقہ میں دوسرے فرانسیسی ارباب حل وعقد کی دوراندیشی نے ان احکام کی خلاف ورزی کی ہے۔ لیکن ان احکام کے صدور نے پیٹان گورنمنٹ اور جرمنی کے ملاپ اور تعلقات کو پوری صفائی اور عریانی کے ساتھ دُنیا کے سامنے پیش کر دیا ہے۔ اور اس طرح حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے اپنے خواب کی جس رنگ میں تعبیر فرمائی تھی۔ وہ بالکل اسی رنگ میں پوری ہو کر پھر ایک بار طالبان حق کے لئے ہدائت کا سامان بن رہی ہے۔ کاش کوئی سمجھے اور فائدہ اٹھائے۔

اس جنگ کے بارہ میں حضرت امیر المومنین ایدہُ اللہ تعالےٰ کے کئی رویا نہائت صفائی کے ساتھ پورے ہو چکے ہیں۔ ان کا ذکر وقتاً فوقتاً کیا جاتا رہا ہے۔ جنگ لیبیا کے متعلق حضور کے ایک رویا کے ذکر پر مولوی ثناء اللہ صاحب ایڈیٹر اہلحدیث نے یہ لکھ کر اپنے دل کو تسلی دے لی تھی۔ کہ "یہ نکتہ بعد الوقوع" ہے جس کا تسلی بخش جواب دیدیا گیا تھا۔ اس کے بعد ہم نے شمالی افریقہ میں امریکن فوج کے اترنے پر حضور کے ایک رویا کے پورا ہونے کا ذکر کر کے ان دیانتدار اخبار نویسوں سے پوچھا تھا کہ کیا اسے بھی وہ نکتہ بعد الوقوع کہدیں گے۔ اس کا کوئی جواب اب تک نہیں آیا۔ اور اب پھر اس رویا کو پیش کرتے ہوئے ہم انکی خدمت میں گزارش کرتے ہیں۔ کہ وہ اس طرح کی دور از کار باتوں سے حق کو چھپانے کی کوشش نہ کرتے ہوئے صداقت پر غور کریں۔

احمدیہ کمپنی کی بھرتی کے سلسلہ میں ضلع سیالکوٹ کا دورہ

جملہ جماعت ہائے سیالکوٹ کو اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ تیسری احمدیہ کمپنی کے لئے احمدی نوجوانوں کو آمادہ کرنے کی غرض سے ایک وفد مولوی ظہور الحسن صاحب مولوی فاضل کی زیر کردگی جو مولوی احمد خان صاحب مبلغ۔ گیانی واحد حسین صاحب مبلغ ماسٹر محمد فضلداد صاحب اور مولوی عبد الغفور صاحب سابق مجاہد جاپان پر مشتمل ہے۔ بھیجا جا رہا ہے۔ وفد کو یہ ہدائت کی گئی ہے۔ کہ ان جماعتوں اور افراد کے متعلق مرکز کو اطلاع دیتا رہے۔ جو غیر معمولی سرگرمی سے ان کے ساتھ تعاون کریں۔ تاکہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں رپورٹ کی جا سکے۔

ناظر امور عامہ

انجمن احمدیہ سامانہ کا سالانہ جلسہ

انجمن احمدیہ سامانہ کا سالانہ جلسہ انشاء اللہ تعالےٰ ۲۸-۲۹-۳۰ نومبر کو ہوگا۔ جس میں مرکز سے مبلغین بھیجے جائیں گے۔ ارد گرد کی جماعتوں کو چاہیئے۔ کہ کثرت سے شامل ہوں۔ ناظر دعوۃ و تبلیغ

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"آفتوں اور مصیبتوں کے دن ہیں"

(الہام حضرت مسیح موعود)
(تذکرہ صفحہ ۵۵۹)

"درحقیقت یہ سچ اور بالکل سچ ہے کہ وہ زلزلہ اس ملک پر آنے والا ہے۔ جو پہلے کسی آنکھ نے نہیں دیکھا۔ اور نہ کسی کان نے سنا۔ اور نہ کسی دل میں گزرا۔ بجز توبہ اور دل کے پاک کرنے کے کوئی اس کا علاج نہیں۔ کوئی ہے جو ہماری اس بات پر ایمان لائے۔ اور کوئی ہے جو اس آواز کو دل لگا کر سنے؟ یہ بھی ملک کی بدقسمتی ہے جو خدا کے کلام کو ٹھٹھے اور ہنسی سے دیکھتے ہیں۔ اور ان کے دل ڈرتے نہیں۔ خدا تعالےٰ فرماتا ہے۔ کہ میں چھپ کر آؤں گا۔ میں اپنی فوجوں کے ساتھ اس وقت آؤں گا۔ کہ کسی کو گمان بھی نہ ہوگا۔ کہ ایسا حادثہ ہونے والا ہے۔ غالباً وہ صبح کا وقت ہوگا۔ یا کچھ حصہ رات میں سے ایسا وقت ہوگا۔ جو اس سے قریب ہے۔ پس اے عزیزو! تم جو خدا تعالےٰ کی وحی پر ایمان لاتے ہو۔ ہوشیار ہو جاؤ۔ اور اپنی توبہ کے جامہ کو خوب پاک اور صاف کرو۔ کہ خدا تعالےٰ کا غضب آسمان پر بھڑکا ہے۔ وہ چاہتا ہے۔ کہ دُنیا کو اپنا چہرہ دکھلائے۔ بجز توبہ کے کوئی پناہ نہیں۔ ہلاک ہو گئے وہ لوگ جن کا کام ٹھٹھا اور ہنسی ہے جو گناہ اور معصیت سے باز نہیں آتے۔ اور ان کی مجلسیں ناپاکی اور غفلت سے بھری ہوئی ہیں۔ اور ان کی زبانیں مُردار سے بدتر ہیں۔ وہ بار بار کی شوخیوں سے خدا تعالےٰ کے غضب کو بھڑکاتے ہیں۔ وہ دلوں کے اندھے ہیں۔ اور خدا تعالےٰ فرماتا ہے۔ کہ اس روز میں ان پر رحم کروں گا۔ جن کے دل مجھ سے ترساں اور ہراساں ہیں۔ جو نہ بدی کرتے ہیں۔ اور نہ بدی کی مجلسوں میں بیٹھتے ہیں۔ اور خدا نے یہ بھی فرمایا کہ اس روز تیرے لئے فتح نمایاں ظاہر ہوگی۔ کیونکہ خدا اس روز وہ سب کچھ دکھلائے گا۔ جو قبل از وقت دنیا کو سنایا گیا۔ خوش قسمت وہ جو اب بھی سمجھ جائے۔"

(اپریل ۱۹۰۶ء)

یوم تبلیغ کے متعلق ضروری اعلان

جیسا کہ احباب کرام کو معلوم ہے غیر احمدیوں میں تبلیغ کرنے کے لئے یوم تبلیغ ۲۹ نومبر ۱۹۴۲ء بروز اتوار مقرر ہے۔ اس دن ہر احمدی کا شغل واحد "تبلیغ" ہونا چاہیئے۔ سچے اخلاص اور دردمند دل کے ساتھ اس دن کو کامیاب کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اب یہ دن قریب آن پہونچا ہے۔ احباب تیار رہیں۔

ہم کوشش کر رہے ہیں کہ کاغذ کی مشکلات کے باوجود کچھ ٹریکٹ شائع کریں۔ جس کی فی الحال جماعتوں کو ایک ایک کاپی ارسال کی جائے گی۔ اس سے فائدہ اٹھا کر تبلیغ کریں۔ اگر زیادہ مطلوب ہوں تو قیمتاً بھیجے جا سکیں گے۔ جس کا اعلان تیاری ٹریکٹ پر کیا جائے گا۔

(ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان)

تبلیغ خاص کا جہاد اور سابقون

تبلیغ خاص کے جہاد میں حصہ لینے والے نوٹ فرمالیں۔ کہ ۳۰ نومبر ۱۹۴۲ء تک اس چندہ کی ادائیگی ان کو سابقون الاولون میں شامل کر دیتی ہے۔ پس ہر مجاہد کوشش کر کے تبلیغ خاص کا روپیہ ۳۰ نومبر تک مرکز میں داخل کرے۔ تحریک جدید کے سال ہشتم کی قربانیوں میں حصہ لینے والا نو ہر سپاہی جانتا ہے۔ کہ سال ہشتم کی آخری میعاد ۳۰ نومبر ۱۹۴۲ء ہی ہے۔

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

276

درس الحدیث

ارکانِ وضو کی تکمیل کی اہمیت

از حضرت میر محمد اسحٰق صاحب

حدیث:۔ عن عبداللہ بن عمروؓ قال تخلّف عنا النبیُ صلے اللہ علیہ وسلّم فی سفرۃٍ سافرناھا فادرکنا وقد ارھقنا الصّلوٰۃ ونحن نتوضّأ فجعلنا نمسح علیٰ ارجُلنا فنادیٰ باعلیٰ صوتہ ویلٌ للاعقاب من النار مرتین او ثلثا۔

ترجمہ:۔ عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ایک سفر میں جو کہ ہم نے آپ کے ساتھ کیا تھا ہم سے پیچھے رہ گئے۔ پھر آپ ہم سے آ ملے۔ اور ہم نے نماز میں اتنی دیر کر دی تھی کہ دوسری نماز کا وقت آن پہنچا تھا۔ اور ہم ابھی وضو ہی کر رہے تھے۔ ہم نے اپنے پاؤں کو یونہی پانی سے پونچھنا شروع کر دیا۔ اس پر آپ نے بلند آواز سے فرمایا۔ ہائے شامت ان ایڑیوں کی آگ سے۔ یہ دو دفعہ یا تین دفعہ فرمایا۔

تشریح:۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عادت مبارک تھی۔ کہ آپ سفروں میں لشکر کے پیچھے پیچھے آتے تھے تاکہ راستہ میں گری پڑی اشیاء کو بحفاظت تمام اس کے مالک تک پہنچا دیں۔ اور جو شخص بیمار ہو جاتا تھا۔ اس کی تیمارداری اور عیادت وغیرہ کے لئے بھی آپ پیچھے ٹھہر جاتے تھے۔ آپ کے اس اسوہ حسنہ سے واضح ہوتا ہے۔ کہ آپ کو صحابہ کے متعلق کس قدر فکر دامنگیر رہتا تھا۔ اسی لئے خدا تعالیٰ نے آپ کو مخاطب کر کے فرماتا ہے۔ لو کنت فظًّا غلیظ القلب لانفضّوا من حولک۔ اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم اگر تم مزاج کے اکھڑ اور دل کے سخت ہوتے۔ یہ لوگ تمہارے پاس سے تتر بتر ہو جاتے۔ اسی محبت کا نتیجہ تھا۔ کہ صحابہ رضؓ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو ہر چیز سے زیادہ عزیز سمجھتے تھے۔

چنانچہ راوی کا بیان ہے کہ حسب دستور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ایک سفر میں ہم سے پیچھے رہ گئے۔ اور ہم آپ کے انتظار میں نماز کا اس قدر وقت گزار چکے تھے۔ کہ دوسری نماز کا وقت ہو چلا تھا۔ جب آپ آ ملے۔ تو ہم لشکر کے آدمی وضو کر رہے تھے۔ اور ہم نے جلدی میں پاؤں پر صرف ہاتھ پونچھنا شروع کر دیا۔ یہ نظارہ دیکھ کر آپ نے بلند آواز سے فرمایا۔ ویلٌ للاعقاب من النار۔ یعنی شامت ہے ایڑیوں کی آگ سے۔ دو دفعہ یا تین دفعہ اسی طرح بلند آواز سے فرمایا۔

اس جگہ سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ اتنے سے نقص کی وجہ سے آگ کی سزا ملنے کی کیا وجہ ہے۔ یاد رکھنا چاہیئے۔ کئی امور فی نفسہٖ اہمیت رکھتے ہیں۔ مثلاً نماز۔ روزہ۔ زکوٰۃ۔ حج وغیرہ احکام اسلام ہیں۔ یہ تمام احکام فی نفسہٖ اہمیت رکھتے ہیں۔ جو شخص ان کی ادائیگی میں سستی کرے گا۔ اسے ان کو ترک کرنے کی وجہ سے سزا ملے گی۔ لیکن کئی امور ایسے ہیں۔ جو کہ خود تو مستقل اہمیت نہیں رکھتے۔ لیکن ان کے ترک کرنے سے مستقل امر کو نقصان پہنچتا ہے۔ مثلاً وضو نماز کے لئے مستقل جزو ہے۔ اور اس کے چار رکن ہیں۔ (۱) چہرہ دھونا۔ (۲) سر کا مسح (۳) ہاتھ کہنیوں تک (۴) پاؤں کو ٹخنوں تک دھونا۔ اور رکن کی تعریف یہ ہے کہ جس کے بغیر کوئی چیز مکمل نہ ہو سکے۔ اب دیکھو۔ وضو میں صرف پاؤں دھونا کوئی مستقل جزو نہیں۔ لیکن رکن وضو۔ ہونے کی وجہ سے وضو مکمل نہیں ہو سکتا۔ جب تک کہ وضو کے تمام ارکان کو پورا نہ کیا جائے۔ کوئی شخص وضو کرتے وقت وضو کے ایک رکن پاؤں کو دھوتے وقت ایڑیوں کو نہ دھوئے۔ تو یہ رکن مکمل متصور نہ کیا جائے گا۔ اور جب ایک رکن پایۂ تکمیل تک نہ پہنچے۔ تو وضو مکمل نہ ہوگا۔ اور وضو کی عدم تکمیل نماز کی مقبولیت میں روک ہو گی۔ چنانچہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے لا یقبل اللّٰہ الصلوٰۃ بغیر طُھُور۔ یعنی خدا تعالیٰ نماز قبول نہیں کرتا بغیر پاکیزگی کے۔

اس امر کی دُنیا میں سینکڑوں ہزاروں امثلہ موجود ہیں۔ کہ کئی چیزیں فی نفسہٖ اہمیت رکھتی ہیں۔ اور کئی چیزیں فی نفسہٖ کوئی مستقل حیثیت تو نہیں رکھتیں۔ لیکن جزوی حیثیت کے لحاظ سے بہت اہم ہوتی ہے۔ مثلاً ایک موٹر کے تمام پرزے وغیرہ تو ٹھیک ہوں لیکن ایک ٹائر میں نقص ہو۔ تو وہ کام نہ دے گی۔ جس سے معلوم ہوا۔ کہ ٹائر گو موٹر میں جزئی حیثیت رکھتا ہے۔ لیکن اس میں نقص کی وجہ سے تمام موٹر بے کار ہو جائیگی یا ایک مکان ہے۔ اور اس میں سب سامان موجود ہے۔ لیکن وہ مقفل ہے۔ اور قفل کی چابی گم ہو جانے کی وجہ سے ہم قفل نہیں کھول سکتے۔ اور اس لئے سامان سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ حالانکہ چابی کی اہمیت فی نفسہٖ کچھ نہیں۔ اور وہ کھیتی اور صرف میں نہیں آ سکتی۔ لیکن اس کی غیر موجودگی کا یہ اثر ہوگا۔ کہ ہم اپنے مکان کے سامان سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ بظاہر تو یہ معمولی سی بات ہے لیکن نتیجہ کے لحاظ سے بہت اہم ہے۔

اسی طرح گھر میں کھانے پکانے کی سب چیزیں موجود ہوں۔ لیکن دیاسلائی موجود نہ ہو۔ تو دیاسلائی کی غیر موجودگی کا اثر یہ ہوگا۔ کہ ہم آگ نہ جلا سکیں گے۔ اور اس سے کھانے پینے کی اشیاء تیار نہ کر سکیں گے۔

اب دیکھو۔ دیاسلائی فی ذاتہٖ ہماری زندگی کے لئے اہم نہیں لیکن اس کی جزوی اہمیت سے انکار نہیں ہو سکتا۔

غرضیکہ دُنیا میں اس امر کی کئی امثلہ پیش کی جا سکتی ہیں۔ اسی لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے رکن وضو کو مکمل نہ ہوتے ہوئے دیکھ کر فرمایا۔ ویلٌ للاعقاب من النار۔ کہ ہائے شامت ہو ان ایڑیوں کی آگ سے یعنی ایڑیوں کا دھونا فی نفسہٖ اہمیت نہیں رکھتا۔ لیکن ایڑیوں کے نہ دھونے سے ٹخنوں تک پاؤں دھونا۔ جو وضو کا رکن ہے۔ وہ مکمل نہ ہوگا۔ اور جب یہ رکن مکمل نہ ہو سکا۔ تو اس کی مثال اس موٹر کے ٹائر سے مشابہ ہوگی جس کے خراب ہونے کی وجہ سے موٹر کام نہ دے رہی ہو۔ وضو مکمل نہ ہو سکے گا۔ اور بغیر مکمل وضو کے نماز مقبول نہیں ہو گی۔ جب نماز قبول نہ ہوگی۔ جو کہ افضل العمل ہے۔ تو اس کی سزا دوزخ ہے۔

پس ضروری ہے۔ کہ وضو کرتے وقت اس کے چاروں ارکان کو اچھی طرح پورا کیا جائے۔ تاکہیں ویلٌ للاعقاب من النار۔ کے مطابق معاملہ نہ ہو۔ اس قبیل کی احادیث کو سنکر بعدہ وضو کے متعلق بہت ہی احتیاط کی جاتی رہی۔ چنانچہ حضرت ابن سیرینؒ انگوٹھی کے نیچے کی جگہ کو بھی دھو لیا کرتے تھے۔

اللّٰھمّ صلّ علیٰ محمّدٍ وبارک وسلّم انّک حمید مجید۔

خاکسار شیخ غلام مجتبیٰ۔ احمدی۔

سوامی دیانند کے قائم کردہ اصول سے

قرآن کریم اور وید کا مقابلہ

ویدوں میں کئی جگہ اگنی کی عبادت کا ذکر آتا ہے۔ رگوید اور سام وید شروع ہی "اگنی" کی عبادت سے ہوتے ہیں۔ جرمن اور برطانوی سنسکرت دان مفسرین وید میکسمولر اور گرفتھ وغیرہ نے اگنی کے معنی محض آگ کے ہی کئے ہیں۔ اور یہی لکھا ہے۔ کہ ویدوں میں آگ کی عبادت کا کثرت سے ذکر پایا جاتا ہے۔ قدیم ویدک دھرمی مفسرین وید پنڈت سائن اچاری وغیرہ نے بھی "اگنی" کے حقیقی معنے محض آگ کے کئے ہیں۔ اور جہاں جہاں بھی اگنی کی عبادت کا ذکر ویدوں میں آیا ہے۔ وہاں اسے آگ کی عبادت ہی بتایا ہے۔ اس کے علاوہ لغت کی رو سے بھی اگنی آگ کا ہی نام ہے۔ مگر سوامی دیانند وہ پہلے انسان ہیں جنہوں نے بڑے فخر کے ساتھ یہ لکھا۔ کہ "شلیش النکار کے مطابق اگنی خدا کا نام ہے" یعنی ویدوں میں شلیش النکار پایا جاتا ہے۔ اس کی رو سے اگنی خدا کا نام بن جاتا ہے۔ رگوید آدی بھاشیہ بھومکا کے صفحہ ۴۶۵ پر آپ تحریر فرماتے ہیں۔ "ویدوں میں اگنی وغیرہ الفاظ کے کئی معنے ہوتے ہیں۔ اس لئے وہاں شلیش النکار ہے" یعنی شلیش النکار کی رو سے ویدوں میں توحید پائی جاتی ہے نہ کہ شرک۔ چنانچہ آپ نے اپنی رگوید کی تفسیر میں بھی اسی بات کو بیان کیا ہے۔ اس کے علاوہ ویدوں کی توحید کو قرآن کریم کی توحید سے (نعوذ باللہ) اعلےٰ بتانے کا بار بار دعوےٰ بھی سوامی جی نے ستیارتھ پرکاش میں کیا ہے۔ آج ہم محض بفضل خدا سوامی جی کے قائم کردہ اصول کو ہی لے کر وید اور قرآن کی توحید کا مقابلہ کرتے ہیں۔

شلیش النکار کیا ہوتا ہے

سنسکرت زبان میں فصاحت و بلاغت کی مشہور کتاب کا نام "ساہتیہ درپن" ہے۔ اس کے صفحہ ۲۸۵ پر لکھا ہے۔ بہ لفظ کثیر المعنی ہو جب اسے بول کر سب کے سب معنی مراد لئے جائیں۔ تو وہ شلیش النکار ہوتا ہے" یعنی کثیر المعانی لفظ کو بول کر اس کے سبھی معنی مساوی طور پر مراد لینا شلیش النکار کہلاتا ہے۔

اب ہم رگوید کا پہلا منتر درج کر کے سوامی جی کے اس قاعدہ کے مطابق اس کا ترجمہ کرتے ہیں۔ "اگنم ایڑے پروہتم یگیسیہ دیوم رتوجم ہوتارم رتن دھاتمم"

(ترجمہ) میں اگنی کی پوجا کرتا ہوں۔ جو کہ آگے رکھی جاتی ہے۔ اور جو یگیہ کا دیوتا اور بہت سے موتی جواہرات دینے والی ہے۔

اس منتر میں محض اگنی کی ہی تعریف اور اس کی ہی پوجا کا ذکر ہے۔ اور لفظ اگنی کے معنے ویدوں کی مستند لغت نرکت میں آگ۔ بجلی اور سورج کے لکھے ہیں۔ دیکھو نرکت صفحہ ۹ اور اگر بفرض محال سوامی جی کے من گھڑت معنے بھی اس میں ملا لیں۔ تو اگنی کے چار معنے ہو گئے۔ یعنی آگ۔ سورج۔ بجلی اور خدا۔ اب شلیش النکار کا اصول مدنظر رکھ کر اگر ہم مذکورہ بالا منتر کا ترجمہ کریں۔ تو وہ یہ بنے گا۔ کہ "میں آگ دیوتا کی اور بجلی دیوتا کی اور سورج دیوتا کی اور خدا دیوتا کی پوجا کرتا ہوں۔ جو کہ یہ سارے کے سارے یگیہ کے دیوتا ہیں۔ اور یہ سب کے سب بہت سے موتی اور جواہرات کے دینے والے ہیں"!

بقول سوامی جی یہی حالت ان سب منتروں کی ہے۔ جس میں اگنی کی عبادت کا ذکر ہے۔ اب صاف ظاہر ہے۔ کہ بقول سوامی جی بھی ویدوں میں توحید خالص کا نام نشان بھی نہیں بلکہ بدبودار شرک بھرا پڑا ہے۔ جس طرح تین پاؤ سنکھیا ایک پاؤ چینی میں ملا دینے سے چینی نہیں بن جاتا۔ بلکہ سنکھیا ہی رہتا ہے۔ بلکہ پہلے سے بھی زیادہ خطرناک ہو جاتا ہے۔ ویسے ہی ویدوں کا شرک سوامی جی کے شلیش النکار کے گھیسٹر دینے سے بھی توحید نہیں بن سکتا۔ بلکہ وہ بدبودار شرک ہی رہتا ہے۔

اب قرآن کریم کو دیکھیں اس کی ابتدا یوں ہوتی ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ الحمد للہ رب العالمین

ترجمہ: میں اللہ تعالےٰ کے نام سے ہی شروع کرتا ہوں۔ جو کہ بہت بہت رحم کرنے والا اور بے حد کرم کرنے والا ہے۔ اور سب قسم کی تعریف اور عبادت بھی اسی اللہ کے لئے ہے۔ جو کہ سب جہانوں کا پرورش کرنے والا ہے۔ یعنی عبادت کے لائق محض ایک اللہ تعالےٰ ہی ہے اور کوئی نہیں اور وہی اللہ تعالےٰ سب کا رازق اور پرورش کرنے والا ہے۔

ان دونوں آیتوں میں خداوند کا نام اللہ آیا ہے۔ جس کے معنی "جامع جمیع صفات کاملہ" کے ہیں۔ یعنی وہ ذات پاک جس میں تمام کی تمام صفات اعلیٰ کامل طور پر پائی جائیں۔ اور یہ نام سوائے خداوند پاک کے اور کسی کو بھی قرآن کریم نے نہیں دیا۔ تو اس اعتبار سے قرآن کریم نے توحید خالص کو اس احسن طریق سے پیش کیا۔ جس کا نمونہ کہیں بھی اور نہیں مل سکتا۔ یعنی ایک تو خدا کو وہ ذاتی نام دیا۔ جس سے وہ باقی تمام اشیاء سے بالکل علیحدہ ذات اور اعلےٰ ثابت ہو گیا۔ اور دوسرے پھر اسی کو ہی سب کا خالق رازق اور معبود بتا کر اور باقی معبودان باطلہ آگ سورج وغیرہ کو عاجز ناقص اور مخلوق بتا کر توحید کی شان کو اور بھی بڑھا دیا۔

ان آیتوں کا وید منتر سے مقابلہ کرنے سے صاف پتہ لگتا ہے۔ کہ ویدوں میں نہ ہی توحید پائی جاتی ہے۔ اور نہ ہی وہ قرآن کریم کا مقابلہ کر سکتے ہیں چہ جائیکہ (نعوذ باللہ) وہ قرآن کریم سے افضل ہوں۔ توحید خالص کا پیش کرنے والا محض قرآن کریم ہے نہ کہ وید۔ ایسے ہی قرآن کریم کی تعلیم ویدوں سے بدرجہا افضل ہے اور یہ بات صرف ہم ہی نہیں کہتے بلکہ تاریخ بھی اس کی شہادت دے رہی ہے۔ کہ آج سے ساڑھے تیرہ سو برس پہلے ساری دنیا شرک میں مبتلا تھی۔ ہندوستان جو کہ ویدوں کا گھر ہے۔ یہاں دریاؤں درختوں حیوانوں آگ سورج۔ چاند ستاروں۔ ننگے سادھوؤں۔ بلکہ سانپوں تک کی پوجا کی جاتی تھی۔ اور پتھروں کے بت بنا کر جگہ جگہ مندروں میں رکھ کر ان کی پوجا کی جاتی تھی۔ اور یہی حالت عرب وغیرہ باقی ممالک کی تھی۔ اور اس وقت سوامی جی کے پیارے چاروں وید دنیا میں موجود تھے۔ باقی ممالک کو چھوڑ اپنے ہندوستان کو بھی وہ شرک کی لعنت سے پاک نہ کر سکے مگر قرآن کریم اس عرب میں نازل ہوا۔ جہاں کہ گھر گھر بت پرستی کا زور تھا اور اس کا یہ اثر ہوا۔ کہ چند سالوں میں ہی اس نے نہ صرف عربوں کو شرک سے بکلی پاک کر کے باخدا انسان بنا دیا۔ بلکہ انہیں خدا نما بنا دیا۔ اور اسی قرآن کریم کا یہ اثر ہوا۔ کہ اس کے تھوڑی مدت بعد عرب کے علاوہ مصر شام حتےٰ کہ اس ہندوستان میں بھی لا الٰہ الا اللہ کی آوازیں سنائی دینے لگیں۔ پس ویدوں کا اتنی لمبی مدت میں کسی ایک ملک کو بھی شرک سے پاک نہ کرنا اور قرآن کریم کا تھوڑے سے عرصہ میں سارے جہان میں توحید خالص کو بالفعل قائم کر دینا اس بات کا زبردست ثبوت ہے۔ کہ قرآن کریم توحید خالص کا حامل ہے۔

خاکسار ناصر الدین عبد اللہ پروفیسر جامعہ احمدیہ قادیان

مبلغ سیرالیون کی تبلیغی مساعی

بعض نئے علاقوں میں پیغام حق۔ اور عیسائیوں کے اعتراضات کے جواب

مکرم مولوی نذیر احمد صاحب مبلغ انچارج سیرالیون نے ستمبر میں جو رپورٹ ارسال کی ہے۔ اسے احباب سے دعا کی درخواست کرتے ہوئے پیش کرتا ہوں۔ ناظر دعوت و تبلیغ

ایک نئے علاقہ میں پیغام احمدیت

مورخہ ۹ ظہور کو خاکسار حبہ اطبار کے ہمراہ تو سے تبلیغی دورہ کے لئے روانہ ہوا۔ اسی روز ہم لوگ سولہ میل پیدل سفر کر کے ایک ریاست کے صدر مقام بائیما میں پہونچ گئے۔ یہ بالکل نیا علاقہ ہے۔ اور اس طرف احمدیت کی تبلیغ اس سے پہلے نہیں ہوئی۔ ہمارے وہاں پہنچتے ہی پیرامونٹ چیف نے اپنے اکابرین کو جمع کیا۔ جن کے سامنے میں نے مختصر الفاظ میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کی غرض و غایت بیان کی یہاں کیتھولک مشنری بڑے لمبے عرصہ سے کام کر رہے ہیں۔ اور ان کا یہاں سکول بھی ہے۔ اکثر باشندے عیسائی ہیں اور باقی مشرک۔ مسلمان تو ایک بھی نہیں۔ اگلے روز چیف نے قصبہ کے سب باشندوں کو جمع کیا اور میں نے ان کے سامنے کھلے الفاظ میں صداقت اسلام کو پیش کیا۔ اور عیسائیت کی تردید کی۔ اور بتلایا۔ کہ سوائے احمدیت کے اس وقت اللہ تعالےٰ کو کوئی اور مذہب مقبول نہیں۔ بعض لوگوں نے سوالات بھی کئے جن کا جواب انہیں دیا گیا۔ چیف کو پرائیویٹ طور پر اسلام کی طرف متوجہ کیا۔ بعض تعلیم یافتہ اور دوسرے لوگوں کے گھروں پر جا کر ان سے ملاقات کی گئی۔

۱۱ ماہ ظہور ہم لوگ پانچ میل کے فاصلہ پر اسی ریاست کے ایک مشہور گاؤں ڈوڈو میں پہنچے۔ کیونکہ وہاں چند مسلمان رہتے ہیں۔ میں نے ڈوڈو میں دو دن قیام کر کے ایک لیکچر دیا۔ جس میں عیسائی اور مشرک لوگ کثرت سے شامل ہوئے۔ ہر نماز کے بعد مسجد میں احمدیت کی تبلیغ کرتا رہا۔ اس علاقہ کے رب چیف سے ملاقات کرنے کے لئے ہم لوگ تین میل کے فاصلہ پر اس کے گاؤں میں گئے۔ اور اسے تبلیغ کی۔ لیکن رات کو بوقت واپسی سخت بارش ہوئی۔ اور ہمارے کپڑے وغیرہ بالکل بھیگ گئے۔

ایک اور ریاست میں تبلیغ

۱۳ کو ہم لوگ ڈوڈو سے چل کر آگے ایک اور ریاست کے صدر مقام جاما میں پہنچے۔ اور وہاں تین دن ٹھہر کے ایک عام لیکچر دیا۔ پیرامونٹ چیف سے دو دفعہ ملاقات کر کے اسے تبلیغ کی۔ لوکل مسلمانوں پر احمدیت کی صداقت واضح کی۔ اس قصبہ کے اکثر باشندے عیسائی ہیں۔ پروٹسٹنٹ اور کیتھولک دونوں مشن یہاں مضبوط ہیں۔ عیسائیوں کے گھروں میں جا کر ملاقاتیں کیں۔ اور معلوم ہوا کہ یہ لوگ اسلام کے خلاف سخت متعصب ہیں۔ بہرحال میں نے پبلک لیکچر میں عیسائیت کی تردید کی اور اسلام کی صداقت بیان کر کے اعلان کیا۔ کہ سوائے احمدیت کے کسی اور جگہ اللہ تعالےٰ کی رضا حاصل نہ ہو سکے گی۔ چیف اور بعض دوسرے لوگوں نے ۱۳ شلنگ طوعی طور پر بطور چندہ پیش کئے جو میں نے لے لئے مگر یہ بات سب پر واضح کر دی گئی۔ کہ احمدیت قبول کئے بغیر محض چندہ دینے سے اللہ تعالےٰ کی ناراضگی دور نہ ہوگی۔

۱۶ کو ہم لوگ جاما سے ۱۲ میل طے کر کے ایک مشہور قصبہ مالو میں وارد ہوئے۔ جو ریلوے سٹیشن بھی ہے۔ پیرامونٹ چیف نے اپنے خیال کے مطابق بہترین مکان میں مجھے اتارا۔ لیکن ایک تو یہ برسات کا موسم۔ اور دوسرے مکان کی ایک طرف دریا اور دوسری طرف دلدل۔ دو دن کے بعد ہی مجھے بخار کی شکایت ہو گئی اور اس طرح دو ہفتے تقریباً ضائع ہی ہو گئے۔ آخر ایک احمدی نوجوان شیخ عمر نے ایک دوسرے مکان کا انتظام کیا۔ اور وہاں جانے میں میری طبیعت سدھر گئی۔ فالحمد للہ۔

ایک مخلص افریقن نوجوان

مالو میں بھی پہلے تبلیغ نہیں ہوئی۔ شیخ عمر ۳ ماہ ہوئے بو میں احمدی ہوئے تھے۔ اور آجکل عارضی طور پر یہاں مقیم ہیں۔ اور ان کے ذریعہ دو اور شخص بھی احمدی ہو گئے ہیں۔ شیخ عمر نہایت مخلص نوجوان ہے۔ خدا نے اسے بہت کچھ دیا ہے۔ اور وہ بھی سب کچھ اس کی راہ میں قربان کرنے کے لئے تیار ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ یہ شخص جب سے احمدی ہوا ہے۔ کچھ اس طور سے خدمت کرتا ہے۔ کہ میں خیال نہیں کر سکتا۔ کہ اپنے باپ کی بھی اس سے زیادہ خبرگیری کرتا ہو۔ فجزاہ اللہ عنی احسن الجزاء۔ میں نے باوجود کمزوریٔ صحت کے ایک لیکچر کے ذریعہ اہل مالو پر اسلام اور احمدیت کی صداقت کو واضح کیا۔ اور عیسائیت کی تردید کی۔ اور صاف صاف بتا دیا۔ کہ سوائے احمدیت کے کسی جگہ خوشنودیٔ مولا حاصل نہ ہوگی۔ پیرامونٹ نے دس شلنگ چندہ بھیجا۔

عیسائیوں کے اعتراضات کے جواب

۲۹ کو خاکسار ایک چھوٹے لڑکے کے ساتھ مالو سے بذریعہ ریلوے ٹرین روتیفنک جو ایک نہایت اہم جگہ ہے پہونچا۔ باقی طلبار بھی تین دن میں پیدل روتیفنک پہنچ گئے۔ یہاں ۹۸ء میں افریقن لوگوں نے پندرہ امریکن مشنری مرد و عورتوں کو قتل کیا تھا۔ لیکن اب سوائے باہر کے آئے ہوئے مسلمانوں کے سب کے سب باشندے عیسائی ہیں یہاں عیسائیوں نے ایک ایسا عظیم الشان ہسپتال کھولا ہوا ہے کہ دور دور کی ریاستوں تک سے لوگ یہاں علاج کے لئے آتے ہیں۔ پیرامونٹ چیف عیسائی ہے۔ اور عیسائی منادر بڑی بے دردی سے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اسلام پر ناپاک سے ناپاک اعتراضات کرتے ہیں۔ لیکن مسلمان خاموش ہیں۔ دل زخمی ہیں۔ مگر نہ تو جواب آتا ہے۔ اور نہ جواب دینے کی جرأت ہے۔ میں نے یہاں تین پبلک لیکچر دئے ہیں۔ اور عیسائیوں نے اور چیف کی بیوی نے جو خود بھی عیسائی ہے خوب دل کھول کر سوالات کئے۔ اور شام کے ۷ بجے سے رات کے ۱۲ بجے تک ان کے سوالات کے جواب دیتا رہا ہوں۔ مسلمان خوش ہیں۔ لیکن عیسائی احمدیہ دلائل سے مرعوب اور حیران۔ بعض دل سے اسلام کی طرف مائل ہوتے نظر آ رہے ہیں۔ یہاں جلد از جلد مضبوط جماعت کے قیام۔ اور پیرامونٹ چیف اور معاندین کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے بزرگوں سے دعا کی درخواست ہے۔ لوکل مسجد میں صبح و شام مسلمانوں کو احمدیت کی دعوت دے رہا ہوں۔

قابل توجہ موصیان

ہر موصی کا فرض ہے کہ اپنی تبدیلی پتہ اور تبدیلی آمد کا پتہ فوراً دفتر ہذا میں دے۔ اس طرف موصی صاحبان توجہ فرمائیں۔ تبدیلی پتہ کا علم نہ ہونے کی وجہ سے ان کے حساب میں غلطی ہونے کا خطرہ ہے۔ سیکرٹری بہشتی مقبرہ

حبوب جوانی

جوانی عمر کے کسی خاص حصہ کا نام نہیں جوانی اس طاقت کا نام ہے جو انسان اپنے اندر محسوس کرتا ہے ایسا آدمی ہر عمر میں جوان ہے اگر اس جوانی کی ضرورت ہے۔ تو مادہ حیات پیدا کرنے والی "حبوب جوانی" استعمال کریں۔

قیمت چالیس گولیاں تین روپے

ملنے کا پتہ: دواخانہ خدمت خلق قادیان

خاتم النبیین کے معنے ۱۹۱۳ء میں "مہر" اور ۱۹۴۲ء میں "آخری"

آجکل غیر مبایعین دوستوں کو ہماری یہ بات بہت قابل اعتراض نظر آتی ہے۔ کہ ہم "خاتم النبیین" کے معنے نبیوں سے افضل یا نبیوں کی مہر کرتے ہیں چنانچہ وقتاً فوقتاً "پیغام صلح" کے صفحات پر اس سلسلے میں ہم پر اعتراضات چھپتے رہتے ہیں۔ حال ہی میں ۲۲ر اکتوبر کے "پیغام" میں یہ سطور شائع ہوئی ہیں:۔

"خاتم النبیین کے معنے آخری نبی نہ کرنا۔ اور مرزا محمود احمد صاحب کی طرح کہنا کہ اس کے معنے آخری نبی کرنا کسی طرح ممکن نہیں۔ کیونکہ "ہر لغت کی کتاب سے خاتم النبیین کے معنی نبیوں کی مہر ثابت ہوتے ہیں"۔ صریح طور پر فیصلہ رسول کا انکار ہے"۔

گویا خاتم النبیین کے معنے "نبیوں کی مہر" قرار دینا غیر مبایعین کے نزدیک "صریح طور پر فیصلہ رسول کا انکار ہے"۔ لیکن قارئین حیران ہونگے۔ کہ خود یہی "پیغام صلح" کسی زمانہ میں خاتم کے معنے مہر قرار دے چکا ہے۔ چنانچہ آج سے انٹھائیس ۲۸ سال قبل "پیغام صلح" لکھتا ہے:۔

"حضرت سرور کائنات کو جو خاتم النبیین کا منصب عالی خود خدا نے عطا فرمایا ہے۔ اس کا منشاء بھی تو یہی ہے۔ کہ اب تک کے انبیاء میں سے تو بعض مستقل صاحب شریعت نبی بھی آتے رہے۔ لیکن اب چونکہ آپ پر کمالات نبوت پورے کئے گئے شریعت کی تکمیل ہو چکی۔ اور کسی مستقل صاحب شریعت نبی کی ضرورت باقی نہیں رہی۔ لہذا آنحضرتؐ آئندہ تا قیامت آنے والوں کے متبوع ہونگے۔ اور آپ کی غلامی و پیروی کی سند گویا ان کی صداقت کا ایک نشان ہوگا تا جس پر یہ (خاتم) مہر تصدیق نہ ہو وہ مستند نہ سمجھا جائے پس اگر آپ کے بعد کوئی مامور و مرسل محتاج مہر استناد اور تصدیق طلب آنے ہی نہ تھے تو آپ کو مہر قرار دینے کے کیا معنے؟"

(پیغام صلح ۵ر جولائی ۱۹۱۳ء)

مندرجہ بالا حوالے میں ایک بار نہیں بلکہ تین بار خاتم کے معنے مہر کئے گئے ہیں۔ اب ہم مدیر "پیغام صلح" سے یہ دریافت کرنے کا حق رکھتے ہیں۔ کہ فرمایئے! آپ نے خود کیوں "صریح طور پر فیصلہ رسول کا انکار" کیا؟ اگر ۱۹۱۳ء میں یہ معنے کرنے جائز تھے۔ تو آج کیوں جائز نہیں رہے؟ اور اگر آج جائز نہیں۔ تو ۱۹۱۳ء میں کس طرح جائز ہو گئے تھے؟ کیا اسی عرصہ میں عربی لغت میں خاتم کے معنے تبدیل ہو گئے ہیں یا خود آپ میں کوئی تبدیلی ہو گئی ہے؟ کیا "اصول پرستی" اسی کا نام ہے۔ کہ جب تک جناب مولوی محمد علی صاحب قادیان تشریف فرما رہے۔ اس وقت تک تو خاتم کے معنے مہر تھے لیکن جونہی آپ لاہور آ گئے خاتم کے معنے بھی تبدیل ہو کر "آخری" ہو گئے! کیا اب بھی غیر مبایعین کی تبدیلی عقائد میں کوئی شک رہ جاتا ہے!

خاکسار خورشید احمد از لاہور

ایک مخلص احمدی کا انتقال

ملک شیر محمد خان صاحب امیر جماعت احمدیہ کوٹ رحمت خان یکم نومبر کو اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم نے ۱۹۱۴ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے دست مبارک پر بیعت کا شرف حاصل کیا۔ آپ اپنے تمام خاندان میں اکیلے احمدی تھے۔ آپ کے احمدی ہوتے ہی تمام برادری نے سخت مخالفت شروع کر دی برادری کے سب لوگ بڑی حیثیت اور وجاہت رکھتے ہیں۔ انہوں نے کوئیں سے پانی بھی بند کر دیا۔ اور گاؤں کے سب خدمتگاروں کو کام کاج کرنے سے روک دیا مگر آپ نے سب قسم کی مخالفت کو صبر سے برداشت کیا۔ اور دن بدن تبلیغ میں زیادہ زور پیدا کیا۔ مرکز سلسلہ سے بڑے بڑے علماء منگوا کر لیکچر کرواتے۔ آخر اللہ تعالےٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے ایک چھوٹی سی جماعت یہاں قائم کر دی مگر مخالفت میں کچھ کمی نہ ہوئی۔ غریب احمدیوں کو مارا گیا۔ راستے بند کئے گئے۔ مگر احمدیوں کے پائے استقلال میں تنزلزل نہ آیا۔ آج خدا کے فضل سے مخالفت کے سب بادل غائب ہو چکے ہیں۔

ملک صاحب مرحوم اپنی برادری میں کافی عزت اور شہرت رکھتے تھے۔ اپنی برادری کے کسی شخص سے کم نہیں تھے۔ مگر پھر بھی ہر ایک سے بڑی نرمی اور اخلاق سے پیش آتے تھے۔ انہوں نے اپنے آپ کو احمدیت کا ایک پورا نمونہ ثابت کر دیا مرحوم نیک متقی اور مخلص احمدی تھے۔ آپ کی تمام تر اولاد خدا کے فضل و کرم سے احمدی اور مخلص احمدی ہے۔ ایک عرصہ سے بیمار چلے آ رہے تھے۔ مگر باوجود بیمار اور لاغر ہونے کے باقاعدہ جلسہ سالانہ پر تشریف لاتے۔ مقامی مسجد میں بھی جب تک ان کے قویٰ اچھے تھے آتے رہے

سونے کی گولیاں

یہ نایاب گولیاں کشتہ سونا کشتہ چاندی کشتہ مرداد ید کشتہ ابرک سیاہ سونٹھی وغیرہ کشتہ جات سے تیار ہوتی ہیں۔ پیشاب کی جملہ امراض فاسفیٹ۔ یوریٹ۔ البومن شکر وغیرہ کا قلع قمع کرتی ہیں۔ زائل شدہ طاقت کو بحال کر کے جسم کو فولاد کی طرح مضبوط بنا دیتی ہیں۔ جس نے استعمال کیا۔ اس کو ان کی تعریف میں رطب اللسان پایا۔ نسوانی امراض مثلاً لیکوریا وغیرہ میں بھی یہ گولیاں یکساں مفید ہیں۔ قیمت ایک روپیہ کی سات گولیاں۔

ملنے کا پتہ طبیہ عجائب گھر قادیان

شباکن

ملیریا کی کامیاب دوا ہے

کونین خالص تو ملتی نہیں۔ اور ملتی ہے۔ تو پندرہ سولہ روپے اونس۔ پھر کونین کے استعمال سے بھوک بند ہو جاتی ہے۔ سر میں درد اور چکر پیدا ہو جاتے ہیں۔ گلا خراب ہو جاتا ہے۔ جگر کا نقصان ہوتا ہے۔ اگر ان امور کے بغیر آپ اپنا یا اپنے عزیزوں کا بخار اتارنا چاہیں۔ تو شباکن استعمال کریں

قیمت یکصد قرص ایک روپیہ پچاس قرص ۹ر

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

سکینت (رجسٹرڈ)

مندرجہ ذیل امراض میں سو فیصدی مفید و مجرب ثابت ہو چکی ہے۔ (۱) نزلہ۔ زکام کھانسی کو جلد سے جلد فائدہ کرتی ہے۔ (۲) دست۔ مروڑ۔ قے اور درد شکم کے لئے یقینی طور پر مفید ہے۔ (۳) کثرت حیض حمل کا گرنا اور درد بعد ولادت کے لئے اکسیر ہے (۴) کثرت بول۔ پیشاب کا بار بار آنا۔ اور ذیابیطس کیلئے بےنظیر ہے (۵) آشوب چشم سرخی۔ پانی بہنا۔ وغیرہ کیلئے سکینت آنکھوں کے اوپر اسکا لیپ کرنا بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ (۶) تپ یا بخار کی سمیت کو دور کر کے خود شفا کر دیتی ہے۔

خوراک ۴ گولی روزانہ۔ قیمت ۴ر

حکیم محمد صدیق فاضل مالک شفاخانہ طب جدید قادیان

سُرمہ منظور

یہ سرمہ جسکا اشتہار آپ کی نظر کے سامنے ہے۔ آنکھوں کی جملہ امراض کے لئے اکسیر ہے ہمارا دعویٰ ہے۔ کہ اس سرمہ سے بڑھ کر اور کوئی سرمہ نہ آجتک ایجاد ہوا۔ اور نہ ہوگا۔ ایک بار ضرور آزمائیں۔ پھر آپ کسی اور سرمہ کے خریدار نہ ہونگے۔

قیمت فی تولہ دو روپے

ملنے کا پتہ: جدید یونانی دواخانہ قادیان پنجاب

278

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ماہوار اجلاس

مجلس خدام الاحمدیہ کا ماہانہ اجلاس مسجد نور میں ۲۹ نومبر ۴۲ء بعد نماز عشاء حافظ صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی صدارت میں منعقد ہوا۔ مولوی ابوالعطاء صاحب نے "اطفال احمدیہ کیونکر اپنی ذمہ داری کو ادا کرنے کے اہل بن سکتے ہیں" کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ نے بتایا۔ کہ بچوں کی تربیت بڑا مشکل اور اہم کام ہے۔ کیونکہ بچوں کے اندر شوخی کا ہونا طبعی امر ہے۔ مربی احباب کے لئے ضروری بات ہے۔ کہ بچے کے دماغ میں صحیح باتیں داخل کریں۔ اور ایسا طریق اختیار کریں۔ کہ بچے ان باتوں کو جذب کرلیں۔ پھر بھی ضروری ہے۔ کہ مربی اور والدین بچوں کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔ قرآن مجید نے بچوں کی بہتری اور بہبودی کے لئے کئی ایک دعائیں سکھائی ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس امر پر زور دیا ہے۔ اور حضور نے فرمایا ہے۔ کہ میں اپنی اولاد کے لئے روزانہ باقاعدہ دعائیں کرتا ہوں۔ آپ نے بچوں کی جسمانی صحت کی طرف بھی توجہ دلائی۔

ان کے بعد مولوی خورشید احمد صاحب شاد نے والدین کے حقوق کے بارہ میں تقریر کی۔ اس کے بعد مولوی عبدالمالک خان صاحب مبلغ نے "استقلال کی اہمیت" کے بارہ میں تقریر کی۔ آپ نے بیان کیا کہ انسان کی ترقی کے لئے سب سے اہم چیز قوت ارادی ہے۔ لیکن ارادوں میں کامیابی کے لئے قرآن مجید نے استقلال اور مداومت پر بھی بہت زور دیا ہے۔ پس بام رفعت پر گامزن ہونے کے لئے یہ دونوں چیزیں لابدی ہیں۔ جماعت احمدیہ بہت بڑا مقصد لے کر کھڑی ہوئی ہے اس مقصد میں کامیاب ہونے کے لئے استقلال سے قربانی کرنا شرط ہے۔

بعد ازاں گذشتہ امتحان میں دوئم رہنے والے بچے کو صدر محترم نے انعام عطا کیا۔ نیز جھنڈا جنگ میں کامیاب رہنے والی ٹیم کے ممبران کو انعام دیئے گئے۔

گذشتہ امتحان میں کامیاب رہنے والے اطفال کو سندات بھی صدر محترم نے تقسیم فرمائیں۔ عہد اور دعا کے بعد ساڑھے دس بجے جلسہ کی کارروائی ختم ہوئی۔

تفسیر کبیر
اور
ضلع لائل پور کے احباب

جماعت ہائے احمدیہ ضلع لائل پور کی خدمت میں عرض ہے۔ کہ تفسیر کبیر جلد اوّل آجکل زیر طبع ہے۔ ہم نے لائل پور اور ضلع لائل پور کے احباب کی سہولت کے لئے فی الحال ایک سو گیارہ (۱۱۱) نسخے ریزرو کروا لئے ہیں۔ اور خدا کے فضل سے مرکز میں قیمت بھی مبلغ ایک ہزار روپیہ ارسال کر دی ہے۔ ہم تفسیر کبیر جلد اوّل لائل پور کے احباب کو رعایتی قیمت یعنی مبلغ ۹ روپے فی نسخہ کے حساب سے دینگے۔ خریداران اصحاب خاکسار کو اپنی ضروریات اور مکمل اڈریس سے فوراً اطلاع دیں۔ تاکہ اگر ضرورت ہو۔ تو اور نسخے ریزرو کروا کر مرکز میں ابھی قیمت ارسال کر دی جائے۔

خاکسار عبدالاحد امیر جماعت احمدیہ لائل پور

حب اٹھرا — اسقاط کا مجرب علاج

جو مستورات اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں۔ یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں۔ ان کیلئے حب اٹھرا رجسٹرڈ نعمت غیر مترقبہ ہے حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولوی نورالدین خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ شاہی طبیب دربار جموں وکشمیر نے آپ کا تجویز فرمودہ نسخہ تیار کیا ہے۔

حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال سے بچہ ذہین۔ خوبصورت اور تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو اس کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔

قیمت فی تولہ عہ مکمل خوراک گیارہ تولے یکدم منگوانے پر گیارہ روپے

حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ دواخانہ معین الصحت قادیان

رشتوں کی ضرورت

حضرت مسیح موعودؑ کے ایک صحابی جو کہ ایک معزز اور مخلص خاندان کے فرد اور سابقوں میں سے ہیں۔ انکی دو لڑکیوں کے لئے جو کہ تعلیم یافتہ۔ سلیقہ شعار۔ امور خانہ داری سے بخوبی واقف دیندار اور صاحب سیرت ہیں۔ احمدی معزز شہری تمدن والے نوجوان رشتوں کی ضرورت ہے جو کہ نیک صالح تعلیم یافتہ اور سرکاری ملازم اور معقول ذریعہ معاش رکھتے ہوں۔ لڑکیوں کی تعلیم پرائمری تک اور دینی تعلیم شریف گھرانوں کے دستور کے مطابق خانگی طور پر ہوئی ہے۔

خط و کتابت کے لئے پتہ:-
(ق) معرفت منیجر اخبار الفضل قادیان
(پنجاب)

آپ کو لڑکے کی خواہش ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ۹۹ فیصدی مجرب نسخہ۔ جن عورتوں کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ ان کو حمل کے پہلے مہینہ سے فضل الٰہی دینے سے تندرست لڑکا پیدا ہوتا ہے۔ قیمت پندرہ روپے مکمل کورس۔ مناسب ہوگا۔ کہ لڑکا پیدا ہونے پر ایام رضاعت میں ماں اور بچہ کو اٹھرا کی گولیاں جنکا نام

همدرد نسواں

ہے دی جائیں۔ تاکہ بچہ آئندہ مہلک بیماریوں سے محفوظ رہے

ملنے کا پتہ
دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

ایک نہایت باموقعہ مکان قابل فروخت

مسجد مبارک سے قریباً دو منٹ کے راستے پر اور مہمانخانہ سے قریباً ۱۰۰ فٹ کے فاصلہ پر ٹبالہ والے راستہ پر واقعہ ایک دو منزلہ مکان قابل فروخت ہے۔ نچلی منزل میں ڈیوڑھی۔ بیٹھک۔ ایک رہائشی کمرہ باورچی خانہ اور مسقف صحن ہے۔ اور بالائی منزل میں ایک کمرہ اور ایک باورچی خانہ ہے۔ تیسری منزل پر اینٹوں کے پردے بنے ہوئے ہیں دوسری منزل کے سامنے سڑک کی طرف بڑھی ہوئی گیلری بھی ہے۔ تمام مکان میں دیار کی لکڑی لگی ہوئی ہے۔ غرض مکان ہر اعتبار سے موزوں ہے۔ خواہشمند اصحاب قیمت کا فیصلہ بذریعہ خط و کتابت یا بالمشافہ فرمائیں۔

المشتہر
فضل احمد پنشنر دفتر محاسب قادیان

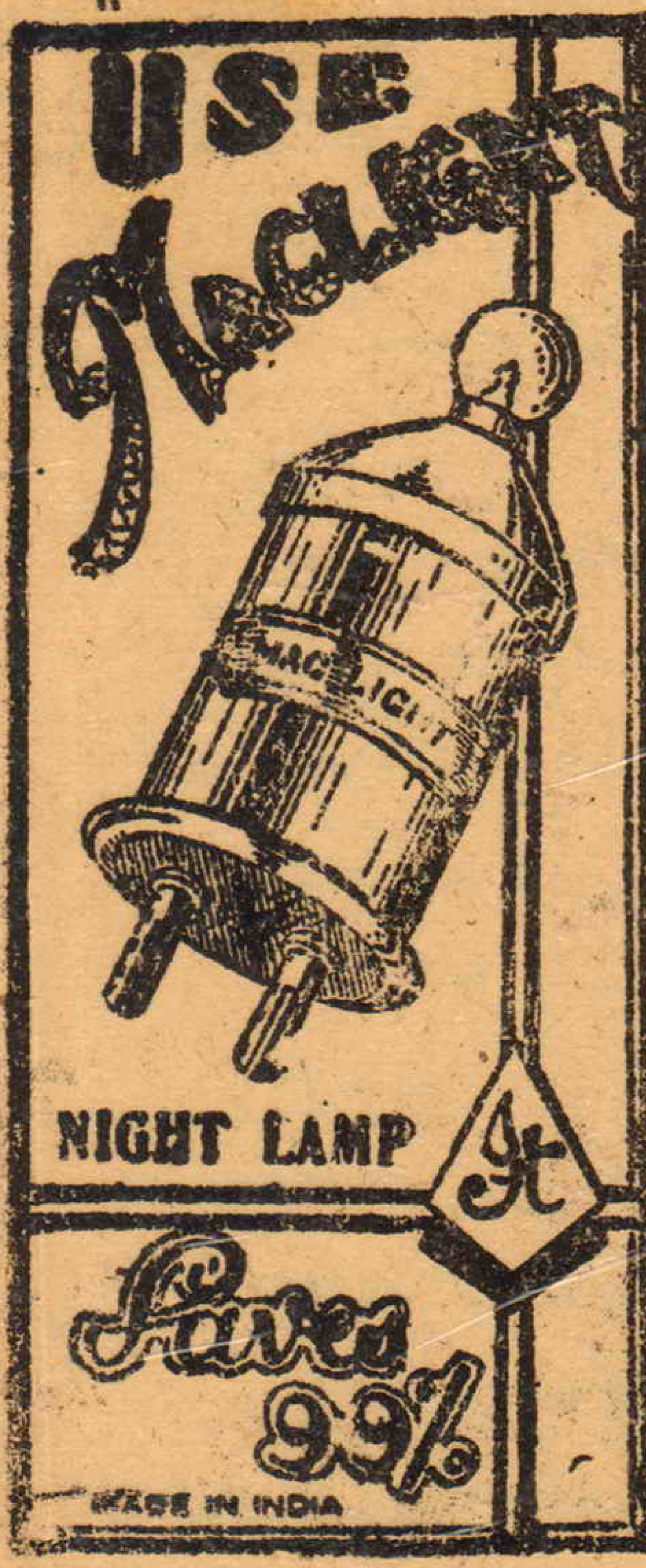

میک لائٹ

اپنے گھروں میں استعمال کے لئے خریدیں بجلی کے بل میں ۹۹ فیصدی بچت کرتا ہے ہر جگہ ملتا ہے

میک ورکس
قادیان

B. 95

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

مراقش ۱۹ر نومبر- مراقش ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ اتحادی فوجوں کا موٹر سوار کالم صحراء کے انتہائی جنوب کی طرف سے چاڈ کے علاقہ سے ٹیونس اور طرابلس کی طرف بڑھ رہا ہے۔ اس وقت برطانی پہلی فوج اور آٹھویں برطانی فوج میں تقریباً چار سو میل کا فاصلہ ہے۔ اتحادی پیراشوٹ فوجوں نے ٹیونس میں ایک فضائی اڈہ پر قبضہ کر لیا ہے۔ اور یہ پیراشوٹ فوج فرانسیسی دستوں کی مدد سے دوسرے اڈہ کی طرف بڑھ رہی ہے۔ بہت سی فرانسیسی فوج اتحادی عساکر سے مل گئی ہے۔ اور اب یہ فرانسیسی فوج اتحادی فوجوں کے حملے کے لئے راستہ صاف کر رہی ہے۔ اتحادی فوجیں ٹیونس میں تین اطراف سے بڑھ رہی ہیں۔ ایک فوج ساحل کے ساتھ ساتھ دوسری ٹیونس کے جنوب میں ڈھلوان کیساتھ ساتھ اور تیسری فوج ان دونوں فوجوں کے درمیان بڑھ رہی ہے۔ جرمن اور روم ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ ٹیونس میں امریکی اور محوری فوجوں کے درمیان جنگ شروع ہو گئی ہے۔

لنڈن ۱۹ر نومبر- ٹیونس کی سرحد پر جرنیل جیرد کی کمان میں ۳۰ ہزار فرانسیسی فوج ہے جو اتحادی فوجوں کے ساتھ تعاون کر رہی ہے۔

لنڈن ۱۹ر نومبر- شمالی افریقہ کے اتحادی ہیڈ کوارٹرز سے اعلان کیا گیا ہے کہ ٹیونس میں اتحادی فوجیں شمال اور جنوب سے جرمن فوجوں پر زبردست دباؤ ڈال رہی ہیں۔ گشتی دستوں کے تصادم میں امریکی اور برطانی دستوں نے جرمن دستوں کو دور تک پیچھے دھکیل دیا ہے۔ بحیرۂ روم کی فیصلہ کن جنگ شروع ہو گئی ہے۔ جو بحیرۂ روم کی آئندہ قسمت کا فیصلہ کر دے گی۔

انقرہ ۱۹ر نومبر- جرنیل فرانکو نے جرمنوں کو ہسپانیہ کے فضائی اور بحری اڈوں کے استعمال کی اجازت نہیں دی۔ اور شکوہ کیا ہے۔ کہ جرمن جنگ کو ہسپانیہ کی سرحدات کے قریب لے آئے ہیں۔

قاہرہ ۱۹ر نومبر- اتحادی ہیڈ کوارٹرز سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ لیبیا، مالٹا اور مصر کے فضائی اڈوں سے اڑ کر برطانی طیاروں نے ٹیونس کے فضائی اڈہ بیزرٹے کا حملہ کیا اور وزنی بم گرائے جسکی وجہ سے اڈہ کی عمارت میں آگ لگ گئی۔

قاہرہ ۱۹ر نومبر- سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ آٹھویں برطانی فوج بن غازی کے جنوب میں بیرونی مورچوں میں داخل ہو گئی ہے۔ اور محوری اور اتحادی فوجوں میں جنگ شروع ہو گئی ہے۔ بن غازی کی محوری فوج اپنی بڑی فوج سے کٹ گئی ہے۔ اور آٹھویں برطانی فوج تین اطراف سے بن غازی پر یورش کر رہی ہے۔ اسنے بن غازی کے تمام اہم نکات پر قبضہ کر لیا ہے۔ بن غازی پر برطانی قبضہ سے بحیرہ روم کے ساحل کا بہت بڑا حصہ اتحادیوں کے قبضہ میں آجائے گا۔

لنڈن ۱۹ر نومبر- وزارت فضائیہ کا ایک اعلان مظہر ہے کہ برطانی طیاروں نے پندرہ سو میل کی پرواز کر کے اٹلی میں ٹیورن کے جنگی کارخانوں پر زبردست بمباری کی۔ بم پھٹنے کے دھماکے سوئٹزرلینڈ کی سرحد پر سنے گئے۔ جگہ جگہ آگ بھڑک اٹھی۔ روما ریڈیو نے تسلیم کیا ہے کہ اس حملے سے ٹیورن میں بھاری نقصان ہوا۔

لنڈن ۱۹ر نومبر- برطانیہ کے ہوم سکرٹری نے آج رات کو اتحادی اقوام کے نام ایک براڈ کاسٹ میں کہا- اہل ہندوستان کو اپنے لئے اپنا کانسٹی ٹیوشن مرتب کرنے کی پوری پوری آزادی حاصل ہے خواہ اس کا مطلب مکمل آزادی کیوں نہ ہو۔ جنگ کے بعد اپنے ملک کی قسمت کے لئے جو فیصلہ وہ چاہینگے ہو جائیگا۔ شرط صرف یہ ہے کہ جنگ کے ایام میں وہ کوئی ایسا اقدام نہ کریں۔ جو اتحادیوں کی فتح کے حق میں مضر ہو۔ کیا آپ تاریخ میں کوئی ایسا واقعہ مثال کے طور پر پیش کر سکتے ہیں کہ کسی حکمران قوم نے کسی محکوم قوم کو اس پیمانے پر کوئی پیشکش کی ہو۔

لنڈن ۱۹ر نومبر- پیرس ریڈیو نے جس پر جرمنوں کا کنٹرول ہے۔ وشی فرانس کے فوجی محکمہ سراغرسانی پر شدید نکتہ چینی کی اور الزام لگایا کہ یہ محکمہ امریکہ اور برطانیہ کی مخبری کرتا ہے اور اسی نے شمالی افریقہ کو امریکہ اور برطانیہ کے حوالے کرنے میں مدد دی تھی۔

لنڈن ۱۹ر نومبر- پیرس ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ لاول نے میونخ میں ہٹلر، مسولینی اور ربن ٹراپ سے ملاقات کی۔ اس کے بعد جب وہ واپس آیا۔ تو اسنے مارشل پیٹاں اور کیبنٹ کے دوسرے ممبروں سے بات چیت کی۔ جس کے بعد وشی گورنمنٹ نے اعلان کیا۔ کہ مارشل پیٹان جو فرانس گورنمنٹ کا ہیڈ ہے۔ اسنے وزیراعظم ایم لاول کو تمام اختیارات دے دیئے ہیں۔ تاکہ وہ فرانس کی اس مشکل میں پیچیدہ مسائل کو حل کر سکیں۔ اس طرح لاول کو اپنے دستخطوں سے قانون بنانے اور فرمان جاری کرنے کا اختیار مل گیا ہے۔ اس کا مطلب انگلستان میں یہ لیا جا رہا ہے۔ کہ مارشل پیٹان لاول کے حق میں دستبردار ہو گئے ہیں۔ جرمنی تمام اختیارات کا استعمال کریگا۔ مارشل پیٹاں جرمنوں کی آنکھوں میں کھٹک رہا تھا۔ اب وہ عمداً علیحدہ ہو گیا ہے۔ ممکن ہے لاول بہت جلد بحری بیڑہ بھی جرمنی کے حوالے کرنے کا فیصلہ کر دے۔

لنڈن ۱۹ر نومبر- آج مسٹر ایمری نے پارلیمنٹ میں کہا کہ انگلستان میں مسٹر راجگوپال آچاریہ کے آنے سے مجھے کوئی فائدہ نظر نہیں آتا۔ مسٹر آچاریہ ہندوستانیوں کو اپنا ہمخیال بنانے میں سراسر ناکام رہے ہیں۔ اور انہیں مسلمانوں سکھوں ہریجنوں اور ہندوستانی عیسائیوں نے ٹھکرا دیا ہے۔

نئی دہلی ۱۹ر نومبر- ولنگٹن قسم کے طیاروں نے رنگون کے پاس ایک جاپانی اڈہ پر شدید بمباری کی۔ اور شدید نقصان پہنچایا۔ برطانی اور امریکی طیاروں نے برما میں ایک اور مقام پر بھی بم گرائے اور عمارات اور اڈہ کو شدید نقصان پہنچایا۔

لنڈن ۱۹ر نومبر- ہندوستان سے چین کا سلسلہ رسل و رسائل کاٹ دینے کیلئے جاپان کیمنگ پر حملہ کرنے والا ہے۔ تیس ہزار جاپانی سپاہی برما سے مغربی یونن میں داخل ہوئے ہیں۔ اور دریائے سالوین کو پار کرنے کے لئے بھاری تعداد میں ہوائی جہاز اور کشتیاں اکٹھی کر رہے ہیں۔ نیز انڈو چائنا ریلوے پر مسافر اور مال کی ٹریفک بند کر دی گئی ہے۔

قاہرہ ۱۹ر نومبر- وزیراعظم مصر نحاس پاشا نے آج مصر کی پارلیمنٹ میں اعلان کیا ہے کہ برٹش گورنمنٹ نے مصری گورنمنٹ کو یقین دلایا ہے کہ جنگ کے بعد جو صلح کانفرنس ہوگی۔ اس میں مصر کو مساوی درجہ دیا جائے گا۔

کراچی ۱۹ر نومبر- سر غلام حسین ہدایت اللہ وزیراعظم سندھ نے ایک انٹرویو میں کہا۔ کہ ہم نے حکومت ہند کو سفارش کر دی ہے کہ خاکساروں پر سے پابندیاں ہٹا دیجائیں۔ کیونکہ اب سندھ میں یہ تحریک نہیں رہی۔

نئی دہلی ۱۹ر نومبر- چند روز پیشتر مسلم لیگ کے ایک وفد نے مسٹر ایمنے سے ملاقات کر کے اس امر پر زور دیا تھا کہ حاجیوں کے لئے خشکی کے راستے سہولتیں فراہم کی جائیں۔ آج حکومت ہند نے اعلان کیا ہے کہ حکومت نے سعودی عرب کے ذمہ وار حلقوں سے اس بارے میں خط و کتابت کی تھی اور کہا تھا کہ چند ایک ہندوستانی زائرین کے لئے کویت کے راستے سہولتیں فراہم کی جائیں۔ اور ان کے لئے کاروں اور لاریوں کا مناسب انتظام کیا جائے۔ مگر معلوم ہوا ہے کہ اس راستے حاجیوں کے لئے ایسی مشکلات پیش آئیں گی۔ کہ ان پر قابو پانا حکومت کے بس کا روگ نہ ہوگا۔ حکومت سعودی عرب کافی کاروں اور لاریوں کا انتظام نہیں کر سکتی۔ اور اگر معدودے چند کاروں کا انتظام کر بھی دیا جائے تو ہر ایک حاجی کو ۱۳۰۰ سے لیکر ۱۵۰۰ روپے تک خرچ کرنا پڑیگا۔ اسلئے حکومت کو افسوس کیساتھ اعلان کرنا پڑا ہے کہ خشکی کے راستے حج کا سفر ناممکن ہے۔

لنڈن ۱۹ر نومبر- آج حکومت روس نے لڑائی کے متعلق صرف یہ اعلان کیا ہے کہ محاذ جنگ پر کوئی خاص تبدیلی نہیں ہوئی۔ غیر سرکاری ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ سٹالن گراڈ کے فیکٹری والے علاقے میں معمولی سی جھڑپیں ہوتی رہیں۔ جن میں جرمنوں کو نقصان پہنچا۔ نالچک اور ٹواپسی کے محاذوں پر روسی فوجیں جرمنوں پر دباؤ ڈال رہی ہیں۔ ٹواپسی کے شمال مشرق میں روسی فوجوں نے رومانیوں سے ایک علاقہ چھین لیا ہے۔

لنڈن ۱۹ر نومبر- لنڈن میں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ امریکن اور برطانوی طیاروں نے فرانس کے آبدوزوں کے مشہور اڈے لوریاں اور سانیلیس پر پھر شدید حملہ کیا۔ کینیڈین اور برطانی طیاروں نے شمالی فرانس کے مشہور ریلوے جنکشنوں پر بمباری کی۔

لنڈن ۱۹ر نومبر- لنڈن کے باخبر حلقوں سے معلوم ہوا ہے کہ مڈغاسکر کا فرانسیسی گورنر جنرل بیوی بچوں سمیت ڈربن (جنوبی افریقہ) پہنچ گیا ہے۔

پٹنہ ۱۹ر نومبر- حکومت بہار نے ہندوستان کے ایسے نقشوں کی فروخت یا تقسیم ممنوع قرار دیدی، جس میں ۳۲ میل کا علاقہ ایک انچ میں ظاہر کیا گیا ہو اعلان میں کہا گیا ہے کہ ایسے نقشے دشمن کے لئے معلومات بہم پہنچانے کا ذریعہ بن سکتے ہیں۔ جن لوگوں کے پاس ایسے نقشے ہوں۔ انہیں چاہیئے کہ اپنے نقشوں کو قریبی پولیس سٹیشن تک پہنچا دیں۔

پونا ۱۹ر نومبر- معلوم ہوا ہے۔ کہ بعض نامعلوم اشخاص نے میونسپل بلڈنگ میں آگ لگانے کی ناکام کوشش کی۔

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر:- رحمت اللہ خان شاکر